

باب 4 منفی حالات میں شعبہ بینکاری کی لچکداری

بینکاری کے شعبے کی لچکداری کا جائزہ دباؤ کے ایک مفروضہ منظر نامے پر مشتمل ہے، جو ایک فرضی، مربوط خطرے کے تعین کا پیمانہ ہے، جسے خصوصاً غیر معمولی طور پر بڑے لیکن کلی معاشی حالات میں ممکنہ معقول بگاڑ کی صورت میں اس شعبے کی صلاحیت جانچنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ کووڈ 19 کے آغاز کے بعد متعارف کیے جانے والے ضوابطی اقدامات کے بغیر ماضی کا جائزہ لینے کی ایک غیر حقیقی مشق سے پتہ چلتا ہے کہ ان اقدامات کی غیر موجودگی میں شعبہ بینکاری کی لچکداری اور خطرہ قرض پر منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان تھا۔ بیس لائن منظر نامے (ریلیف کے پچھلے اقدامات سے استفادہ کرتے ہوئے) کے تحت آگے چل کر شعبے کی ادائیگی قرض کی موجودہ صلاحیت مستحکم اور ملکی ضوابطی نشانیوں سے خاصی زیادہ رہتی ہے۔ ایک شدید مفروضاتی منظر نامے میں بھی بینکاری کا شعبہ زیادہ مہلک اور طویل مدتی وبا کے ساتھ ماحولیاتی اثرات سے منسلک منفی کلی معاشی حالات کے نتیجے میں معاشی کساد بازاری کا سامنا کے قابل رہتا ہے۔ حجم کے لحاظ سے نظام میں تعطل کا باعث بننے والے ممکنہ بینکوں کے سرمائے کی حدود کی سطح بلند ہے اور توقع ہے کہ وہ تین برس تک دھچکے کے اثرات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح توقع ہے کہ درمیانے حجم کے بینک بھی دھچکوں کے مقابلے میں لچکداری دکھائیں گے۔ تاہم، چھوٹے بینکوں کی لچکداری مشکلات سے دوچار ہو جاتی ہے اور ان کی شرح کفایت سرمایہ پیش گوئیوں کے تیسرے برس میں ملکی ضوابطی نشانیوں (benchmark) سے نیچے چلی جاتی ہے۔ بیس لائن کے تحت پیش گوئی کی مدت کے دوران قرضوں میں 9.79 فیصد کی مستحکم شرح سے نمو کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ لہذا، توقع ہے کہ بینکاری کا شعبہ کووڈ 19 کے معاشی اثرات پر قابو پانے کے جاری ضوابطی اقدامات کے حالات میں سرمائے کی مناسب سطح کے سبب معیشت کے قرضوں کی ضروریات کو پورا کرتا رہے گا۔ چنانچہ کووڈ 19 کے عالمی اور مقامی اثرات کی درست شدت، مدت اور راہ کے متعلق بے یقینی پائی جاتی ہے۔ نتیجتاً، دباؤ کی جانچ کے نتائج میں بھی خاصی بے یقینی کا عنصر موجود ہو سکتا ہے۔ اس سے قطع نظر، اسٹیٹ بینک نے مسلسل ابھرتی ہوئی صورت حال پر نظر رکھی ہوئی ہے اور وہ معاشی استحکام کے تحفظ کی خاطر تمام ضروری اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔ توقع ہے کہ بینک بھی صورت حال پر کڑی نظر رکھیں گے، خصوصاً قرض گیسوں کی قرضے واپس کرنے کی صلاحیت پر، اور ادارہ جاتی ادائیگی قرض کی صلاحیت اور شعبے کے مؤثر طور پر فرائض انجام دینے میں سہولت دینے کے حوالے سے کسی بھی ردوبدل کے لیے متعلقہ فریقوں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

4.1 پس منظر

جانچ کے فریم ورک کو مسلسل بہتر بناتے ہوئے تقویت دی جا رہی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائیکرو فنانس بینکوں کو بھی باقاعدگی سے اپنی لچکداری کا جائزہ لینے کے متعلق رہنما ہدایات جاری کی ہیں۔¹²⁷

4.2 منظر نامے کے ڈیزائن کا عمومی جائزہ

رواں برس دباؤ کی جانچ کی مشق تقریباً دو منظر ناموں کی بنیاد پر وضع کی گئی ہے جن میں بیس لائن اور دباؤ کے منظر نامے شامل ہیں۔ دونوں منظر نامے خطرے کے مفروضات اور شدت کے لحاظ سے مختلف ہیں۔

بیس لائن مفروضے میں کووڈ 19 وبا کی تیسری لہر اور آئی ایم ایف کے ای ایف ایف پر وگرام¹²⁸ کی بحالی کے ممکنہ اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے ملکی کلی معیشت کے حالیہ محرکات کے تحت مالی متغیرات کی سمت معلوم کی گئی ہے۔ دوسری جانب، دباؤ کے منظر نامے میں وبا کے طویل مدتی اور وسیع تر پھیلاؤ اور ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق انتہائی واقعات کی بنیاد پر شدید کساد بازاری فرض کی گئی ہے۔¹²⁹

حقیقی اور معاشی شعبوں میں فیڈ بیک اثرات کو 2007-08ء کے عالمی مالی بحران نے بہتر انداز میں اجاگر کیا کیونکہ اس میں ایک شعبے کی کمزوریوں کے اثرات دیگر شعبوں کو منتقل ہو گئے تھے۔ تب سے نگرانوں نے مالی شعبے کی نگرانی کی سطح کو بڑھا دیا ہے اور معیشت کے بقیہ شعبوں سے منتقل ہونے والے دھچکوں کے مقابلے میں اس شعبے کی مضبوطی کو تقویت دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ نگرانی کے حکام کے ساتھ ساتھ کثیر فریقی ایجنسیاں بھی بعض مفروضاتی لحاظ سے منفی لیکن ممکنہ واقعات کے دباؤ کی جانچ کے فریم ورکس کو بینکاری کے شعبے کی لچکداری جانچنے کے لیے جامع طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ دباؤ کی جانچ کے یہ نتائج مختلف مفروضاتی منظر ناموں میں کلی معاشی متغیرات اور شعبہ بینکاری کے تخمین شدہ رویے کو ظاہر کرتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک 2005ء سے سہ ماہی بنیادوں پر یہ مشق انجام دے رہا ہے۔ بیرونی اسٹیٹ ہولڈروں کے لیے دباؤ کی جانچ کے تفصیلی نتائج اور جائزوں کو 2007-08ء سے مالی استحکام کے سالانہ جائزے میں شائع کیا جا رہا ہے جبکہ سہ ماہی نتائج سہ ماہی کمیٹیڈیم: بینکاری نظام کے اعداد و شمار کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک میں دباؤ کی

¹²⁸ عالمی ملکی معاشی ماحول سے متعلق اہم امور پر تفصیلی بحث کے لیے براہ مہربانی دیکھیے باب 01۔

¹²⁹ دھچکے کے واقعات کی طوالت کی بنیاد پر دباؤ کی جانچ کے نتائج کے عام طور پر تین قسم کے دھچکوں کو زیر غور لایا

¹²⁷ حالیہ جائزے اور ستمبر 2020ء میں دباؤ کی جانچ کے رہنما اصولوں پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ تازہ ترین فریم ورک

اس لنک پر دستیاب ہے: <https://www.sbp.org.pk/fsd/2020/C1.htm>

جاتی تنوع کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس میں چھوٹے، درمیانے اور بڑے بینک شامل ہیں۔

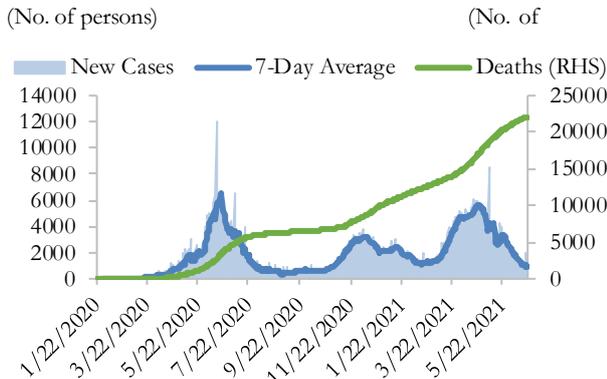
4.3 بیس لائن منظر نامہ

بیس لائن منظر نامہ صفر (ایس 0) کو دو وسیع موضوعات کے گرد تشکیل دیا گیا ہے جو کووڈ 19 کی جاری تیسری اور مستقبل کی ممکنہ لہروں اور ملکی معیشت کے لیے آئی ایم ایف کے استحکام پروگرام کی بحالی کے مضمرات پر مشتمل ہیں۔

قلیل مدتی معاشی نتائج متعین کرنے کے لیے کووڈ 19 بدستور ایک عامل ہے۔۔۔

کووڈ 19 کے ٹیسٹوں میں مثبت شرح اموات میں مسلسل اضافے اور صحت کی سہولتوں پر دباؤ کے نتیجے میں ملک کو اس وبا کی تیسری لہر کا سامنا ہے۔ یہ رپورٹ تحریر کرتے وقت تیسری لہر کی شدت دوسری لہر کے مقابلے میں زیادہ ہو چکی ہے اور یہ بھی اتنی ہی مہلک ثابت ہو رہی ہے جتنی پچھلے برس پہلی لہر ثابت ہوئی تھی (چارٹ 4.1)۔ جیسا کہ باب 01 میں بحث کی جا چکی ہے کہ وبا کا پھیلاؤ اور مدت اور اسے محدود کرنے اور ریلیف اقدامات قلیل مدتی معاشی نتائج کا تعین کرنے والے کلیدی عوامل ہیں۔

چارٹ 4.1: کووڈ 19 کا ملکی پھیلاؤ



Source: Data Hub

بیس لائن میں کووڈ 19 کی قدرے محدود اور قلیل مدتی لہر فرض کی گئی ہے۔۔۔

بیس لائن منظر نامہ تیسری لہر کے متعلق دو اہم مفروضات مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ پہلا، یہ فرض کرتے ہوئے کہ پہلی اور دوسری لہر کی طرح کووڈ 19 کی تیسری لہر بھی

معاشی چیلنجوں کے پس منظر میں تین برسوں کی تخمین شدہ مدت، مالی سال 21ء کی پہلی سہ ماہی تا چوتھی سہ ماہی مالی سال 23ء،¹³⁰ میں ملکی کلی معاشی استحکام کے حوالے سے دونوں منظر ناموں کے اثرات کو جانچا گیا ہے۔ دونوں منظر ناموں کی پیش گوئیوں میں نجی شعبے کے قرضوں کو فروغ دینے اور بینکوں کی سرمایہ جاتی پوزیشن¹³¹ کو محفوظ بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کے اقدامات کے اثرات کو شامل کیا گیا ہے۔ غیر حقیقی منظر ناموں پر مبنی ایک مشق میں اسٹیٹ بینک کے ریلیف اقدامات کی عدم موجودگی فرض کرتے ہوئے بینکاری کے شعبے پر ان اقدامات کے ممکنہ اثرات کا تجزیہ کیا گیا ہے (دیکھیے باکس 4.1)۔

پیداوار، مہنگائی، شرح سود، جاری کھاتے کے توازن اور شرح مبادلہ جیسے کلی معاشی اظہاریوں میں تبدیلیوں کے بینکاری کے شعبے کی صحت پر اثرات کو غیر فعال قرضوں، منافع اور ادائیگی قرض کی صلاحیت کے ذریعے جانچا گیا ہے۔ خصوصاً، معاشی کساد بازاری فرموں اور گھرانوں کی آمدنی کی سطح پر منفی اثرات مرتب کر کے ان کی قرض واپس کرنے کی صلاحیت متاثر کر سکتی ہے اور بینکوں کے خطرہ قرض کی شدت بڑھا سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بینکوں کے منافع پر نقصان دہ اثر پڑے گا اور ان کی ادائیگی کی صلاحیت منفی طور پر متاثر ہوگی۔

بینکوں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کمزور ہونے کے فیڈ بیک اثرات حقیقی معیشت تک پھیل سکتے ہیں کیونکہ بینک ممکنہ طور پر سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع کے لیے بھی قرض فراہم کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کریں گے، جس سے معاشی گراؤ شدت اختیار کر لے گی۔

دونوں منظر ناموں میں بینکاری کے شعبے کی لچکداری کی پیمائش کے لیے ایک جیسا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، جس میں کلی معیشت کے مختلف شعبوں کے درمیان آپس کے روابط کا احاطہ کیا گیا ہے۔ حقیقی اور معاشی شعبوں کے درمیان روابط کے پیش نظر ویکٹر آٹوری گریو (وی اے آر) اور بیسن وی اے آر ماڈلز وضع کیے گئے ہیں۔^{132، 133}

خطرے کی کوریج کے لحاظ سے بینکاری کے شعبے کی لچکداری کو قرضوں، مارکیٹ (شرح سود اور شرح مبادلہ) اور آپریشنل خطرات کے مقابلے میں جانچا گیا ہے۔ مجموعی جائزے کے ساتھ ساتھ بینکاری کی صنعت کے مختلف اجزاء کے درمیان حجم کے لحاظ سے بین شعبہ

¹³² تفصیلات کے لیے دیکھیے باب 4 کا باکس 4.1 تکنیکی تفصیلات؛ بینکاری کے شعبے کی لچکداری، مالی استحکام کا جائزہ برائے 2016ء، بینک دولت پاکستان۔ مجموعی طور پر ہم نے وی اے آر ماڈلز کے 12 متبادل اور بیسن وی اے آر ماڈلز کی مساوی تعداد کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ ماڈلز کلی مالی متغیرات کے مختلف اجزاء پر مشتمل ہیں۔ مزید برآں، مالی اصابت کے مختلف متعلقہ اظہاریوں کو اخذ کرنے کے لیے ہم نے متحرک بیلنس شیٹ فرض کی ہے۔

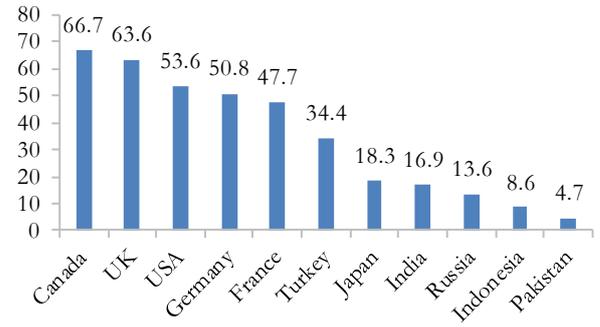
¹³³ بیس فیصد حکام جزوی دباؤ کی جانچ کے لیے وی اے آر ماڈلز کو استعمال کرتے ہیں۔ بینک فار انٹرنیشنل سیٹل منٹس (بی آئی ایس) 2017ء گمرانی اور بینک دباؤ کی جانچ: مختلف قسم کے طریقے (دسمبر)۔

جاتا ہے، جن میں V شکل، L شکل اور یو شکل کے واقعات شامل ہیں۔ ان شکلوں کو بحالی کے لحاظ سے وضع کیا جاتا ہے۔ V شکل میں فوری بحالی، L شکل میں طویل مدتی کساد بازاری جبکہ U شکل میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک بحالی فرض کی گئی ہے۔ ان اصطلاحات کے تحت دباؤ کے منظر نامے کو L شکل میں فرض کیا گیا ہے۔ تاہم، دباؤ کے منظر نامے میں بلند سطح کی شدت کے سبب بحالی میں بیس لائن منظر نامے کے مقابلے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔

¹³⁰ بے یقینی کی غیر معمولی سطح کے سبب پیش گوئی کی مدت کو پانچ سے کم کر کے تین برس کر دی گیا ہے۔
¹³¹ حکومت اور اسٹیٹ بینک کے ریلیف اقدامات کی مختصر تفصیلات دیکھیے باب 01 میں۔

چارٹ 4.2: 21 جون 2021 تک ویکسین شدہ آبادی کا حصہ

(Percent)



Source: ourworldindata.org

قدرے محدود اور قلیل مدتی ہوگی اور ممکنہ طور پر 2021ء کی پہلی ششماہی تک ختم ہو جائے گی۔ اگرچہ ملک میں کووڈ 19 ویکسینیشن پروگرام کی رفتار قدرے سست ہے (چارٹ 4.2)، لیکن اس کی رفتار میں تیزی آرہی ہے اور امکان ہے کہ یہ تیسری لہر کے ساتھ مستقبل کی ممکنہ لہروں کی شدت میں بھی کمی کا باعث بنے گا (چارٹ 4.1)۔

فرض کی گئی ہے، تاہم، عائد کی گئی ان پابندیوں کا مکمل خاتمہ آبادی کے ایک بڑے حصے کی ویکسینیشن مکمل ہونے تک ممکن نہیں۔

خدمات کا شعبہ متاثر ہے لیکن زراعت اور برآمدی مینوفیکچرنگ سے معاشی بحالی میں مدد مل سکتی ہے۔۔۔

رشد کے لحاظ سے امکان ہے کہ وبا پر قابو پانے کے اقدامات خدمات کے شعبے کی نمو پر منفی اثرات مرتب کریں گے، جیسا کہ مالی سال 20ء میں دیکھا گیا۔ تاہم، توقع ہے کہ زراعت اور مینوفیکچرنگ سے ممکنہ طور پر بحالی کو مدد مل سکتی ہے۔ زراعت کے شعبے میں اہم فصلوں خصوصاً گندم کے امکانات حوصلہ افزا ہیں اور توقع ہے کہ متعلقہ اہداف¹³⁴ حکومت کی بہتر اعانت اور پانی کی سازگار دستیابی¹³⁵ سے حاصل ہو جائیں گے۔ مینوفیکچرنگ کے شعبے میں کم شرح سود، استعداد میں اضافہ، برآمدات کی بحالی (باب 1) اور تعمیراتی سرگرمیوں کے بڑھنے سے طلب میں اضافہ شامل ہیں۔

معاون زری پالیسی سے توقع ہے کہ ملکی طلب کو مدد ملے گی جبکہ عالمی بحالی سے برآمدات اور تریسیلات زر بڑھ سکتی ہیں۔۔۔

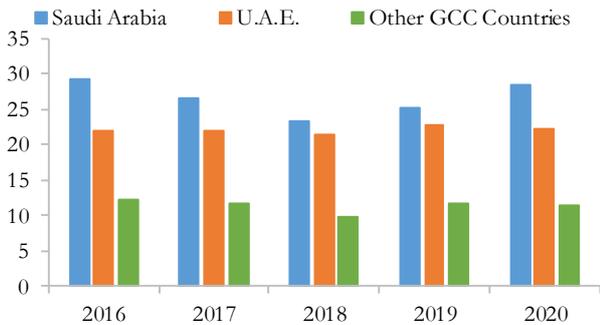
طلب کے لحاظ سے کم شرح سود کے ماحول میں امکان ہے کہ وقت کے لحاظ سے خرچ کرنے کی حوصلہ افزائی کے ساتھ صرف اور سرمایہ کاری کی طلب کو تقویت ملے گی۔ یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ اہم برآمدی مقامات بھی ملکی تریسیلات زر کے کلیدی کوریڈور کا حصہ ہیں (تقابلی چارٹ 4.3 اور 4.4)۔ ان معیشتوں میں ویکسینیشن پر مبنی مضبوط بحالی سے امکان ہے کہ ملکی معاشی بحالی اور صرف کو تقویت ملنے کے ساتھ تریسیلات زر کو تحریک ملے گی، جو پہلے ہی بلند سطح پر ہیں۔ تیل کی قیمتیں بھی بحال ہو کر کووڈ 19 سے پہلے کی سطح پر جا چکی ہیں اور ان کے مستحکم رہنے کی توقع ہے۔¹³⁶ تیل کی قیمتوں کی بحالی سے توقع ہے

۔۔۔ کم سخت اقدامات ضروری ہیں۔۔۔

معاشی اثرات کا تعین کرنے کے لحاظ سے وبا کو محدود کرنے کے اقدامات کلیدی اہمیت کے حامل ہیں۔ وبا کے قدرے محدود پھیلاؤ کو فرض کرتے ہوئے بیس لائن منظر نامے میں سخت اور ملک گیر لاک ڈاؤن کے امکان کو مسترد کیا گیا ہے۔ تاہم وبا سے اسماٹ لاک ڈاؤن، سفر پر پابندی کے مطابق پابندیاں، تعلیمی اداروں کی بندش، ریستورانوں اور بڑے اجتماعات میں کھانے پر پابندی جیسے متعلقہ ایس او پیز وبا کے پھیلاؤ کا جائزہ لینے کے لیے اہم ہو سکتے ہیں۔ 2021ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران ایسی پابندیوں میں جزوی نرمی

چارٹ 4.4: مشرق وسطیٰ کے ممالک سے تریسیلات زر

(Percent Share in Total Remittances)

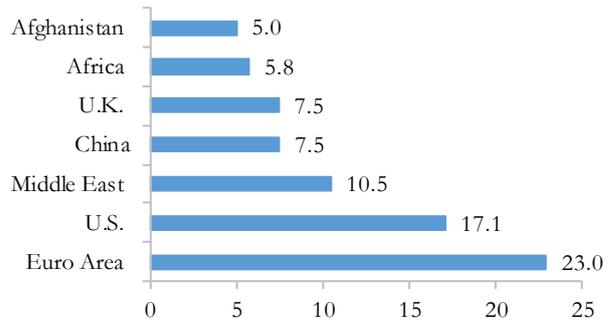


Source: SBP

¹³⁶ تیل کی مستقبل کی مارکیٹ پر مبنی۔ 2022ء کے اختتام تک تیل کی اوسط قیمتیں 55 تا 59 ڈالر فی بیرل کی حد میں رہنے کی توقع ہے۔ آئی ایم ایف ڈبلیو ای او اپریل 2021ء۔

چارٹ 4.3: پاکستان کے اہم برآمدی مقامات

(5 year Average of Percentage Share in Total Exports)



Source: SBP

¹³⁴ براہ مہربانی این اے آر سی میں 8 اپریل 2021ء کو منعقد ہونے والی وفاقی کابینہ برائے زراعت کے اجلاس کی پریس ریلیز۔ ماہانہ معاشی ایڈیٹ اور امکانات، مارچ 2021ء حکومت پاکستان، فنانس ڈویژن، معاشی مشیر ونگ۔
¹³⁵ پاکستانی معیشت کی کیفیت۔ دوسری سہ ماہی رپورٹ 2020-2021ء۔

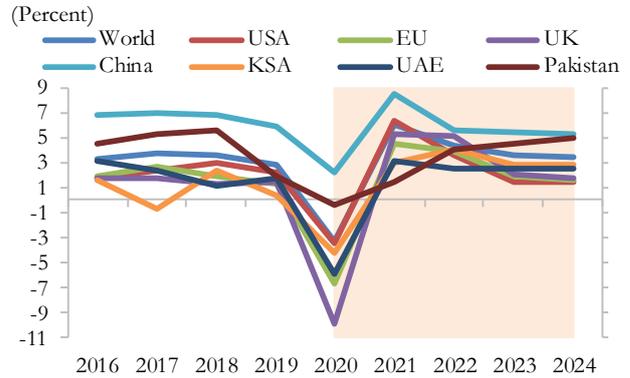
ہو جائے گی۔ اس تجزیے کے مطابق پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک ملکی طلب کی بحالی اور مہنگائی میں اعتماد اور ایک مناسب زری پالیسی موقوف فرض کیا گیا ہے۔

کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک سے ترسیلات زر کو تقویت ملے گی، جس سے جزوی طور پر ملکی صرف کی طلب پر کووڈ 19 کے اثرات کی جزوی تلافی ہو جائے گی (چارٹ 4.5)۔

4.4 دباؤ کا منظرنامہ

ملکی معیشت پر متعدد ملکی اور بین الاقوامی خطرات اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ ملکی محاذ پر اہم خطرات میں کووڈ 19 کی طویل مدتی لہر، ماحولیات سے متعلق منفی واقعات، آئی ایم ایف کے پروگرام کو خطرات، فنانشیل ایکشن ٹاسک فورس کی جانب سے ڈاؤن گریڈنگ اور سیاسی بے یقینی شامل ہیں۔ عالمی محاذ پر خطرات تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، جغرافیائی و سیاسی کشیدگی، تجارتی شراکت داروں کی معیشتوں کی سست رفتاری اور مختلف قسم کے عالمی مالی حالات خطرات کا باعث بن سکتے ہیں۔ تاہم، مفروضاتی دباؤ کے منظر نامے، منظر نامہ ایک (ایس ایک) کو دو کلیدی خطرات کے گرد تشکیل دیا گیا ہے: (i) دنیا بھر میں اور پاکستان میں کووڈ 19 زیادہ مہلک اور طویل مدت تک پھیلاؤ، اور (ii) ماحولیاتی تبدیلی کے نقصان دہ اثرات۔

چارٹ 4.5: اہم معیشتوں میں جی ڈی پی نمو کی شرحیں



Source: IMF WEO Database April 2021

آئی ایم ایف کے استحکام پروگرام کی بحالی سے امکان ہے کہ اعتماد بڑھے گا۔۔۔

آئی ایم ایف کی ای ایف ایف سہولت کو گذشتہ برس کووڈ 19 کی وبا کی وجہ سے معطل کر دیا گیا تھا، لیکن یہ اب شروع ہو چکی ہے۔ توقع ہے کہ اس سے معاشی استحکام مزید بڑھے گا اور استحکام کا احساس پیدا ہو گا۔ تاہم، آمدنی بڑھانے کے مؤخر اقدامات، خصوصاً، کرنے سے مہنگائی کا عارضی دباؤ پیدا ہو سکتا ہے۔

امکان ہے جی ڈی پی نمو بتدریج بحال ہو گی اور مہنگائی معتدل رہے گی۔۔۔

اس پس منظر میں ایس 0 میں فرض کیا گیا ہے کہ جی ڈی پی کی نمو بڑھے گی اور یہ مالی سال 21ء، مالی سال 22ء اور مالی سال 23ء میں بالترتیب 3.96 فیصد، 4.50 فیصد اور 4.60 فیصد تک رہے گی (چارٹ 4.7)۔¹³⁷ فرض کیا گیا ہے کہ جی ڈی پی کی نمو کی بحالی کے نتیجے میں پیداوار کی نمو کی بتدریج بحالی، ملکی رسد کے اہم دھچکوں کی عدم موجودگی، تیل کی مستحکم قیمتوں اور استحکام پروگرام کے تحت محتاط مالیاتی پالیسی اور ملک کے مجموعی رسدی حالات میں بہتری کے سبب مجموعی طلب میں اضافہ فرض کیا گیا ہے۔ نتیجتاً، مہنگائی کی بتدریج سست رفتاری کا امکان ہے۔ مالی سال 21ء اور مالی سال 22ء میں اوسط سالانہ مہنگائی کی شرحیں بالترتیب 9.04 فیصد اور 8.80 فیصد فرض کی گئی ہیں (چارٹ 4.8)۔ آگے چل کر امکان ہے کہ مہنگائی مالی سال 23ء میں 6 فیصد کے وسط مدتی ہدف کے مطابق

دباؤ کے منظر نامے میں کووڈ 19 کا طویل مدتی اور وسیع پھیلاؤ فرض کیا گیا ہے۔۔۔

یہ رپورٹ تحریر کرتے وقت پاکستان میں نئے مصدقہ کیسوں کی سات روزہ اوسط کے لحاظ سے کووڈ 19 کی تیسری لہر کی بلند سطح گزر چکی ہے (چارٹ 4.1)۔ حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس لہر کو ابھی تک اپنی بلند سطح (یہ رپورٹ تحریر کرتے وقت) پر پہنچنا ہے اور نئے مصدقہ کیسوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

جیسا کہ چارٹ 4.2 میں دیکھا جا سکتا ہے کہ 21 جون 2021ء تک مجموعی آبادی میں سے صرف 4.71 فیصد نے کووڈ 19 کی ویکسین کرائی ہے۔ کووڈ 19 کی دوسری لہر کے ساتھ بھارتی تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ حفاظتی ٹیکے لگانے میں پیچھے رہ جانے والے ممالک میں وبا کا خطرہ بلند سطح پر ہے۔ مقامی طور پر تیزی سے پھیلاؤ کے خطرات آبادی کی گنجائش، حفظان صحت کے متعلق آگاہی کی کمی، افرادی قوت کی مختلف علاقوں کے درمیان نقل و حرکت اور بڑے پیمانے کے پھیلاؤ سے نمٹنے کے لیے صحت کے انفراسٹرکچر کی حدود شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، وائرس کے نئے اور زیادہ مہلک متبادل سامنے آنے کی وجہ سے آئندہ برسوں میں اس کے دوبارہ نمودار ہونے کے خطرات برقرار ہیں۔

وبا پر قابو پانے کے لیے اسے محدود کرنے کے اقدامات کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔۔۔

ویکسین کی محدود دستیابی کے حالات میں وبا کے طویل مدتی اور وسیع پھیلاؤ کے سبب دباؤ

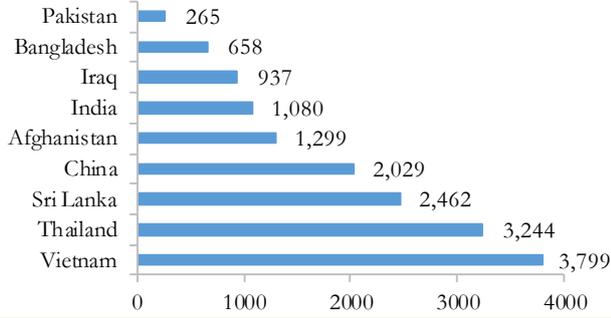
خاصی بے یقینی کے ساتھ 1.3 فیصد نمو کی پیش گوئی کی ہے۔ پاکستان ڈیولپمنٹ اپڈیٹ اپریل۔

137 مزید یہ کہ آئی ایم ایف (2021ء) کی پیش گوئیوں میں مالی سال 21ء کی جی ڈی پی میں 1.5 فیصد نمو فرض کی گئی ہے۔ عالمی اقتصادی امکانات اپریل۔ عالمی بینک (2021ء) نے بھی مالی سال 21ء کے لیے پاکستان کی جی ڈی پی میں

بے وقت کی بارشوں جیسی قدرتی آفات سے اثرات قبول کرتا ہے۔¹⁴⁰ ماحولیاتی تبدیلی کے علاوہ زراعت کے شعبے کو فصل کی گرتی ہوئی یافت، پانی کی قلت اور شہروں کے تیزی سے پھیلاؤ کا سامنا ہے۔

چارٹ 4.6: پانی کی کمی کی دستیابی

(Renewable Internal Fresh water Resources -Cubic Meters)



Source: World Bank Data, 2017

پانی کی دستیابی بدستور خطرے کا اہم عامل ہے۔۔۔

پانی کی کمی دستیابی اور اس میں مسلسل کمی بدستور ملک کے معاشی امکانات کے لیے تشویش کا باعث ہے (چارٹ 4.6)۔ بد قسمتی سے ملک کے پاس دریاؤں میں پانی کے سالانہ بہاؤ کے صرف دس فیصد کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے، جو ملک میں پانی کی صرف 30 دنوں کی طلب پوری کرنے کے لیے کافی ہے اور بقیہ پانی سمندر میں گر جاتا ہے۔¹⁴¹

پانی کی کمی فرض کی گئی قلت بجلی کی پیداوار کو بھی متاثر کر سکتی ہے، جس کا مالی سال 20ء میں بجلی کی مجموعی پیداوار میں حصہ تقریباً 30.9 فیصد تھا۔¹⁴² اس کے نتیجے میں توانائی پر دباؤ صنعتی پیداوار پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے، جس سے ملکی پیداوار میں کمی ہو سکتی ہے۔

منفی دھچکوں سے کلی معاشی اظہاریوں میں بگاڑ آ سکتا ہے۔۔۔

اس پس منظر میں ایس ون میں بیک وقت کوڈ 19 کے طویل اور وسیع پھیلاؤ اور ملک میں ماحولیات سے متعلق شدید حالات کے سبب اہم فصلوں کو نقصانات فرض کیے گئے ہیں۔ دباؤ کے پھیلاؤ پر قابو پانے کے لیے سخت ایس اوپیز پر عملدرآمد کی ضرورت کے سبب ملکی معاشی سرگرمی اور روزگار میں خاصی کمی متوقع ہے۔

کے منظر نامے میں فرض کیا گیا ہے کہ سخت اور ملک گیر لاک ڈاؤن ناگزیر ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ لاک ڈاؤن کے نتیجے میں توقع ہے کہ خدمات اور مینوفیکچرنگ کے شعبے شدید متاثر ہونے کے ساتھ صارفین اور کاروباری اعتماد بھی بری طرح متاثر ہو گا۔

ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق آفات کلی مالی استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔۔۔

فرض کیا گیا ہے کہ عالمی درجہ حرارت میں اضافے اور ان کے نتیجے میں ماحولیاتی تبدیلی کے نتیجے میں موسمی حالات میں شدت کے سبب قحط، سیلاب، خشک سالی اور طوفان آسکتے ہیں۔ تاریخی طور پر پاکستان کو کئی ماحولیاتی آفات متاثر کر چکی ہیں جن میں شدید خشک سالی (2002-1998ء)، وسیع پیمانے پر سیلاب (2010ء)، انتہائی شدت کی حامل گرمی کی لہریں، بھاری بارشیں، لینڈ سلائیڈنگ اور گلڈیشیر کا پھلنا شامل ہیں۔ ان واقعات کا نتیجہ خاصے رسدی دھچکے اور پیداواری نقصانات کی صورت میں نکلا ہے۔

اگرچہ پاکستان کا شمار گرین ہاؤس گیسوں کے بڑے اخراج کنندگان میں نہیں ہوتا،¹³⁸ لیکن انسانی اور پیداواری نقصانات کے لحاظ سے یہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ طویل مدتی ماحولیاتی خطرے کے انڈیکس (سی آر آئی) 2021ء کے مطابق گذشتہ دو دہائیوں (2019-2000ء) میں پاکستان کو انتہائی شدت کے حامل 173 ماحولیاتی واقعات کا تجربہ ہو چکا ہے، اور اس کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو آفات سے بار بار متاثر ہوتے ہیں اور اس کی درجہ بندی طویل مدتی اشاریے اور ہر متعلقہ سال کے اشاریے دونوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں کی جاتی ہے۔

پیداوار کے لحاظ سے ملکی پیداوار میں تقریباً تیس فیصد حصہ براہ راست زرعی شعبے کا ہے۔ مزید برآں، صنعت اور خدمات کے شعبوں¹³⁹ کے ساتھ اس شعبے کے روابط کے سبب اس شعبے کو مجموعی معاشی نمو کے ایک اہم محرک کی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ تاہم، زرعی شعبہ عالمی درجہ حرارت اور میریادی سیلابوں، خشک سالی، شدید درجہ حرارت اور

¹³⁸ ماحولیاتی واقعہ تاریخی اچھی اچھی اخراج۔ واشنگٹن ڈی سی: ورلڈ ریسورسز انسٹیٹیوٹ۔ آن لائن اس لنک پر

دستیاب ہے: <https://www.climatewatchdata.org/ghg-emissions>

¹³⁹ مینوفیکچرنگ، ٹرانسپورٹ اور رہائش کے شعبے کی پیداوار میں اکائی اضافے کے لیے زرعی شعبے سے بلتربیب 0.12 اور 0.08-0.30 اکائی خام مال درکار ہوتا ہے۔

Zeshan, M., & Nasir, M. (2019). Pakistan Input-Output Table 2010-11 (No. 2019: 162). Pakistan Institute of Development Economics.

¹⁴⁰ عالمی بینک کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں فصلیں درجہ حرارت اور پانی کی دستیابی کے لحاظ سے انتہائی حساس ہیں۔ یہ اس لنک پر دستیاب ہے:

<https://climateknowledgeportal.worldbank.org/country/pakistan/impacts->

[agriculture](http://www.wapda.gov.pk/index.php/newsmedia/news-views/417-world-water-day-on-march-22-wapda-plans-to-add-10-maf-water-storage-by-2030#:~:text=Pakistan%20can%20store%20only%2010,40%20to%2050%20years%20ago)

¹⁴¹ تفصیلات کے لیے دیکھیے:

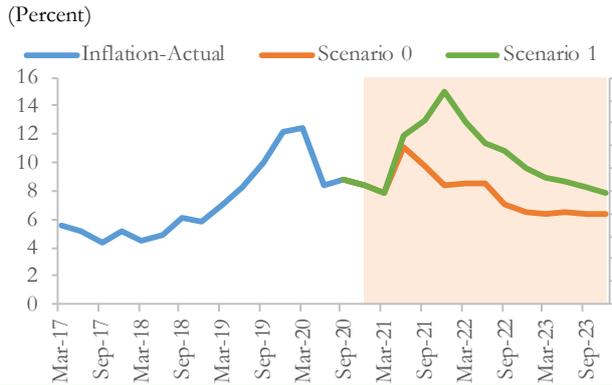
<http://www.wapda.gov.pk/index.php/newsmedia/news-views/417-world-water-day-on-march-22-wapda-plans-to-add-10-maf-water-storage-by-2030#:~:text=Pakistan%20can%20store%20only%2010,40%20to%2050%20years%20ago>

¹⁴² پاکستان اقتصادی سروے 2019-20ء:

http://www.finance.gov.pk/survey/chapter_20/14_Energy.pdf

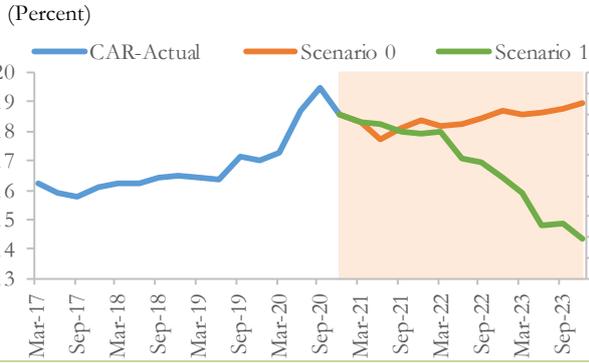
4.7۔ مزید برآں، دباؤ کے منظر نامے میں رسدی زنجیر میں خاصا تعطل اور فصلوں کی

چارٹ 4.8: مختلف منظر ناموں میں مہنگائی کی پیش گوئی



Source: SBP Calculations

چارٹ 4.10: مختلف منظر ناموں میں نظام کی سطح کی تخمین شدہ شرح کفایت سرمایہ



Source: SBP Calculations

پیداوار میں نقصانات کو مجموعی طلب میں کمی پر بالادستی حاصل رہے گی، جو قیمتوں میں اضافے پر منتج ہو سکتی ہے۔ دباؤ کے منظر نامے میں فرض کیا گیا ہے کہ مالی سال 21ء میں اوسط مہنگائی معتدل ہو کر 9.25 فیصد¹⁴⁴ پر آ سکتی ہے اور مالی سال 23ء میں بڑھ کر 13.03 فیصد تک پہنچ سکتی ہے، جبکہ مالی سال 23ء میں کم ہو کر 9.50 فیصد پر آنے کی توقع ہے (چارٹ 4.8)۔

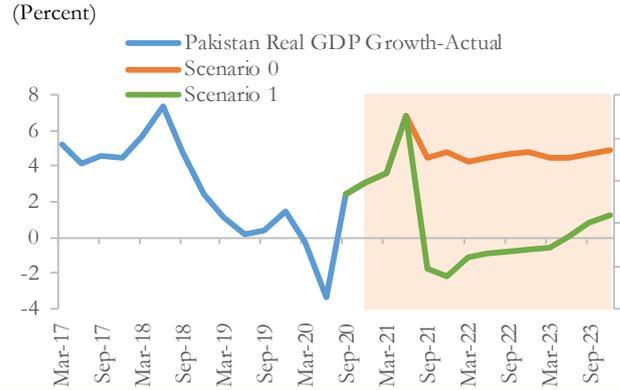
4.5 دباؤ کی جانچ کے نتائج: نظام کی سطح

درج ذیل بیرونی اثرات میں دباؤ کی جانچ کے نتائج پر بحث کی گئی ہے جن میں اتفاقاً طور پر پیش گوئی کی مدت میں وبا سے متعلق ریلیف کے اقدامات کا تسلسل فرض کیا گیا ہے۔ تاہم، ایک خصوصی باکس 4.1 میں بینکاری کے شعبے کے اثاثہ جاتی معیار اور ادائیگی قرض کی صلاحیت پر اسٹیٹ بینک کے ریلیف اقدامات کے ممکنہ اثرات پر بحث کی گئی ہے۔

قرضے کے بر خطر ہونے کے اثرات ---

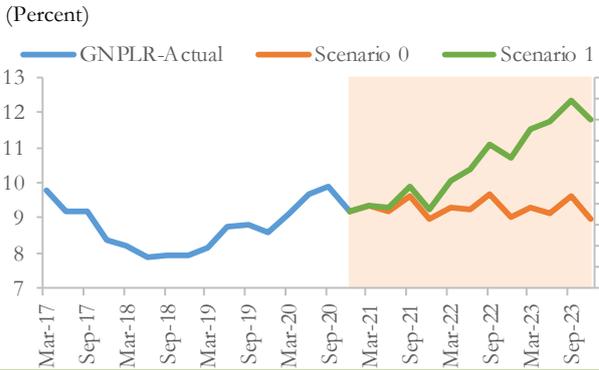
¹⁴⁴ مالی سال 22ء میں بیس لائن کی نسبت دباؤ کی جانچ کے منظر نامے میں 4.23 فیصد بلند مہنگائی فرض کی گئی ہے۔

چارٹ 4.7: مختلف منظر ناموں میں پاکستان کی حقیقی جی ڈی پی کی نمو



Source: SBP Calculations

چارٹ 4.9: مختلف منظر ناموں میں نظام کی سطح کا تخمین شدہ خام غیر فعال قرضوں کا تناسب



Source: SBP Calculations

زرعی پیداوار میں کمی کے ساتھ ایس ون میں مزید فرض کیا گیا ہے کہ مجموعی برآمدات میں تقریباً 16.3 فیصد کا حصہ رکھنے والی زرعی برآمدات میں پانچ برسوں کی اوسط مدت کے دوران خاصی کمی ہوگی۔ غیر زرعی برآمدات جن میں زرعی پیداوار کو خام مال کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، وہ بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔ فصلوں کی پیداوار میں نقصانات کے سبب بنیادی اجزاء کی درآمدات کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے۔ برآمدات کے کمزور امکانات کی وجہ سے درآمدات کے بل میں اضافے کا نتیجہ جاری کھاتے کے توازن اور شرح مبادلہ پر دباؤ کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ امکان ہے کہ ایسی صورت حال میں قیمتیں بڑھ جائیں گی اور ان میں زیادہ تر صارفی اشیاء متاثر ہوں گی۔

لہذا، دباؤ کے منظر نامے میں فرض کیا گیا ہے کہ مالی سال 21ء کے دوران جی ڈی پی میں 3.96 فیصد کی نمو ہوگی اور مالی سال 22ء میں منفی 1.50 فیصد تک کمی ہو سکتی ہے۔¹⁴³ فرض کیا گیا ہے کہ مالی سال 23ء کے یہ سکڑاؤ کم ہو کر منفی 50 فیصد رہ جائے گا (چارٹ

¹⁴³ مالی سال 22ء میں اپنی بلند سطح پر دباؤ کی جانچ کے منظر نامے میں بیس لائن کے مقابلے میں 6.00 فیصد کمی جی ڈی پی کی نمو کو فرض کیا گیا ہے۔

83 بی پی ایس کمی ہو جاتی ہے، لیکن اس میں بحالی ہوتی ہے اور پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک یہ 18.94 فیصد پر آ جاتی ہے (چارٹ 4.10)۔ تاہم، دباؤ کے منظر نامے میں 2023ء کے اختتام تک یہ کم ہو کر 14.35 فیصد رہ جاتی ہے جو بیس لائن شرح کفایت سرمایہ کی تقابلی مدت سے 459 بی پی ایس کم ہے۔

اس سے قطع نظر، دونوں منظر ناموں میں بینکاری صنعت نے پیش گوئی کی ساری مدت میں اپنی شرح کفایت سرمایہ کو 11.5 فیصد کی کم از کم مقامی ضوابطی شرائط اور 10.5 فیصد کے عالمی نشانے سے بلند سطح پر رکھا ہے۔

حقیقی معیشت میں فرض کی گئی افراتفری کی خاصی بلند سطح کے باوجود بینکاری کے شعبے کی پیکڈ اری کی وضاحت تین حقائق سے کی جاسکتی ہے۔ پہلا، بینکاری کا شعبہ کوڈ 19 کے بحران میں خاصے سرمایہ جاتی تحفظ کے ساتھ داخل ہوا ہے۔¹⁴⁵ دوسرا، سرمایہ جاتی تحفظ کے تحت رقوم کی وافر دستیابی کو بروقت میکر و پروڈ نیشنل اقدام، منافع منقسمہ کی تقسیم اور 100 بی پی ایس سرمایہ جاتی تحفظ کی حد کے اجرا کو عارضی طور پر معطل کرنے، سے مزید تقویت دی گئی تاکہ مالی استحکام کو یقینی بنایا جاسکے (بکس 4.1)۔ آخر میں ڈپازٹ کے بہاد کے ذریعے وافر سیالیت کے ساتھ سکڑاؤ کی مدت میں کمزور طلب اور نجی شعبے کے پرخطر قرضوں سے خطرے سے پاک ٹریڈری سرمایہ کاریوں پر منتقلی کے ذریعے پورٹ فولیو کو جارحانہ انداز میں دوبارہ متوازن بنانے کے سبب بینکاری کا شعبہ شرح کفایت سرمایہ کے کم از کم ضوابطی معیارات سے خاصا بلند رہتا ہے (باب 3.1)۔

4.6 دباؤ کی جانچ کے نتائج – بینکاری اجزا

نظام کی سطح کے خطرہ قرض کے تجزیے کے مطابق بینکاری اجزا کے انفیکشن تناسبات (چھوٹے، درمیانے اور بڑے حجم کے بینک)¹⁴⁶ کی پیش گوئی بھی کی گئی ہے۔ بینکاری کی صنعت کے اس پہلو کو شامل کیا گیا ہے تاکہ یہ جائزہ لیا جاسکے کہ بین شعبہ جاتی تنوع کس طرح بعض معاشی خطرات کے مقابلے میں بینکوں کی استقامت کو متاثر کرتا ہے۔

خام غیر فعال قرضوں کے تناسب کے لیے غیر فعال قرضوں اور خام قرضوں کی نظام کی سطح کی پیش گوئیوں کو دسمبر 2020ء تک پورے بینکاری نظام کے قرضہ جزدان کے ہر جز کے حصے کی بنیاد پر متناسب انداز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی طرح، جز کی سطح کی شرح کفایت سرمایہ کو اخذ کرنے کے لیے سرمائے کو بھی متناسب انداز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

دباؤ کی جانچ کی مشق کے نتائج سے نشانہ ہی ہوتی ہے کہ ایس 0 کے تحت خام غیر فعال قرضوں کا تناسب (جی این پی ایل آر) ملکی طلب کی بتدریج بحالی، رسد میں اعتدال، بیرونی شعبے میں استحکام اور آئی ایم ایف کے مالی یکجائی کے استحکام پر وگرام کو مد نظر رکھتے ہوئے پیش گوئی کی تین سالہ مدت میں پچھلی سطح پر رہے گا (چارٹ 4.9)۔ بینکاری کے شعبے کے قرض گاری جزدان میں توسیع کا تخمینہ لگایا گیا ہے، پیش گوئی کی مدت میں اوسطاً تقریباً 9.79 فیصد۔

خام غیر فعال قرضوں کا تناسب 9.69 فیصد کی بلند سطح کو حاصل کرنے کے بعد 2023ء میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک 8.96 فیصد پر آ جاتا ہے۔ یہ پیش گوئی آخر 2020ء تک 9.19 فیصد کی سطح کے مقابلے میں 22 بیس پوائنٹس (بی پی ایس) کم ہے۔ یہ ہماری ملکی معیشت کی جانچ سے ہم آہنگ ہے جس میں شناخت شدہ معاشی اظہاروں کی بحالی بینکاری کے شعبے کے خطرہ قرض کا اثر کم کر سکتی ہے۔ نسب نمایینی قرضوں کی مستحکم نمو سے بھی خام غیر فعال قرضوں کے تناسب کے کسی حد محدود ہو جانے کی وضاحت ہوتی ہے۔

دوسری جانب مفروضاتی منظر نامے ایس ون کے تحت معاشی حالات میں فرض کیے گئے بڑے اور طویل بگاڑ کی وجہ سے اثاثہ جاتی معیار کا اظہار یہ اضافے کو ظاہر کرتا ہے، جو بینکاری نظام میں قرضوں کی رسد پر خاصے اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ ایس ون کے تحت 2022ء کے اختتام تک قرضوں کے جزدان میں نمو تیزی سے کمی کے بعد منفی 0.40 فیصد پر آ کر 2023ء میں منفی 4.08 فیصد ہو سکتی ہے، جبکہ قانونی چارہ جوئی کی شرح 12.34 فیصد کی بلند ترین سطح تک پہنچنے کے بعد پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک 11.79 فیصد پر آ سکتی ہے (چارٹ 4.9)۔

ادائیگی قرض کی صلاحیت پر اثرات

ادائیگی قرض کی صلاحیت پر اثرات کی پیمائش بینکاری نظام کی شرح کفایت سرمایہ سے کی جاتی ہے۔ جیسا کہ منظر نامے کے ڈیزائن میں وضاحت کی گئی ہے کہ ادائیگی قرض کی صلاحیت پر خطرہ قرض کے علاوہ دیگر دو خطرات بھی ممکنہ طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں: شرح سود اور شرح مبادلہ میں تبدیلیوں کے ذریعے خطرہ منڈی اور آپریشنل خطرہ۔ لہذا، ان تینوں خطرات کو بھی سرمائے کے ساتھ ساتھ خطرہ بہ وزن اثاثوں پر ہر منظر نامے کے اثر کا تجزیہ کرتے ہوئے مد نظر رکھا گیا ہے۔ بیس لائن منظر نامے کے تحت بینکاری نظام کی شرح کفایت سرمایہ میں 18.56 فیصد کی موجودہ سطح سے 2021ء کی دوسری سد مابقی میں

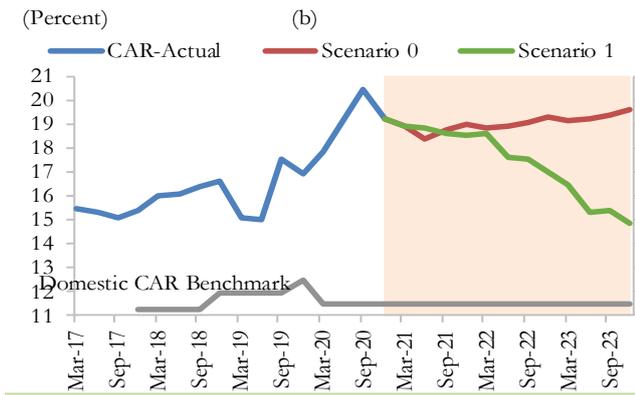
پریسٹائل کے اثاثوں سے زائد (متعلقہ کم) کے حامل بینکوں کو بڑے بینک (متعلقہ چھوٹے بینک) قرار دیا گیا ہے، جبکہ اس کے درمیان رہنے والے بینکوں کی زمرہ بندی درمیانے درجے کے بینکوں میں کی گئی ہے۔

¹⁴⁵ 2019ء کے اختتام تک شرح کفایت سرمایہ (17.00 فیصد) 2007ء کے آخر میں شرح کفایت سرمایہ (13.52 فیصد) بلند تھی۔

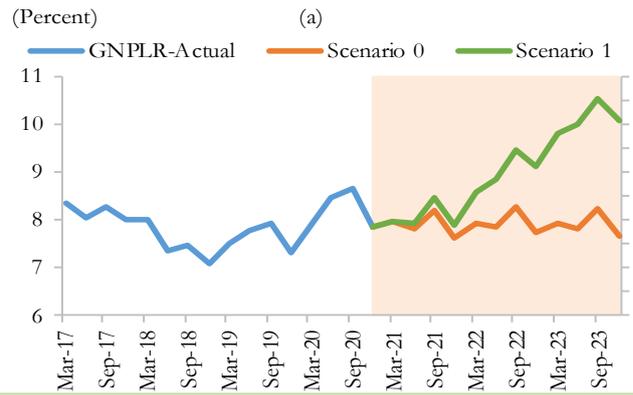
¹⁴⁶ بیلس شیٹ کے معیار کی سطح پر زمرہ بندی کی گئی ہے۔ پورے بینکاری شعبے کے 70 ویں (متعلقہ 30 ویں)

ممکنہ طور پر دباؤ کے منظر ناموں کے مفروضہ دھچکوں کے مقابلے میں سرمائے کی اچھی

چارٹ 4.11: بڑے بینکوں کے تخمین شدہ خام غیر فعال قرضے اور شرح کفایت سرمایہ



Source: SBP Calculations



Source: SBP Calculations

پوزیشن اور پیکڈ اری کے حامل رہیں گے۔

بڑے بینک

بینکاری نظام میں 77.97 فیصد حصہ رکھنے والے بڑے بینکوں کے جز کے خام غیر فعال قرضوں کے تناسب میں 7.84 فیصد کی موجودہ سطح سے آخر 2023ء تک 19 بی پی ایس کمی واقع ہوتی ہے۔ تاہم دباؤ کے حالات میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک انفیکشن کے تناسب میں 222 بی پی ایس اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں شرح کفایت سرمایہ میں اسی مدت میں اپنی 19.19 فیصد کی موجودہ سطح سے بیس لائن اور دباؤ کے منظر ناموں میں بالترتیب 39 بی پی ایس اور 435 بی پی ایس کمی ہوتی ہے (چارٹ 4.11)۔ اس سے قطع نظر، ایس صفر میں شرح کفایت سرمایہ مقامی نشانے کے مقابلے میں 809 بی پی ایس کی خاصی بلند سطح پر رہتی ہے، جبکہ ایس ون کے تحت یہ کم از کم شرائط سے 334 بی پی ایس زیادہ رہتی ہے۔

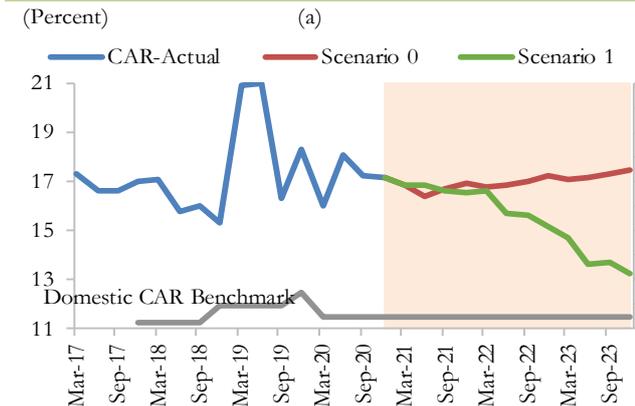
درمیانے حجم کے بینک

پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک درمیانے حجم کے بینکوں (ایٹاٹوں میں 17.85 فیصد حصہ) کے خام غیر فعال قرضوں کی شرح اپنی موجودہ 12.60 فیصد سطح سے ایس صفر میں 31 بی پی ایس کم ہوتی ہے اور ایس ون میں 357 بی پی ایس بڑھتی ہے۔ لہذا، شرح کفایت سرمایہ 17.11 فیصد کی موجودہ سطح کی نسبت دو منظر ناموں میں سے ایک میں 35 بی پی ایس بڑھتی ہے اور دوسرے میں 388 بی پی ایس گرتی ہے۔ اس سے قطع نظر، توقع ہے کہ درمیانے حجم کے بینک بھی دباؤ کے منظر نامے میں شرح کفایت سرمایہ کے ضوابطی معیارات پر پورا اتریں گے (چارٹ 4.12)۔

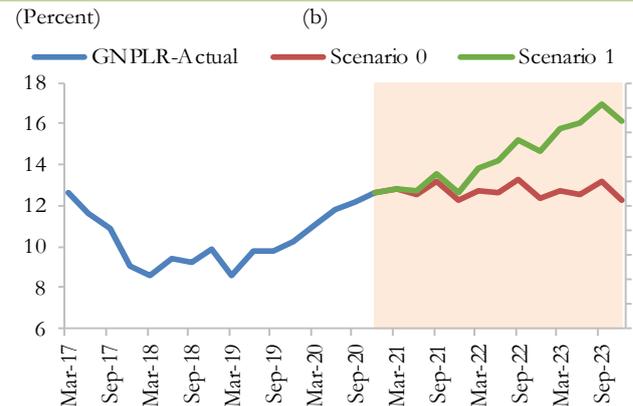
ان کی شرح کفایت سرمایہ کی سطح ایس صفر اور ایس ون منظر ناموں میں بالترتیب کم از کم مطلوبہ ضوابطی سطح (11.5 فیصد) سے 596 بی پی ایس اور 173 بی پی ایس فیصدی درجے زیادہ رہتی ہے۔ مختصر یہ کہ قانونی معاملات کی قدرے بلند سطح اور دھچکے سے قبل کی کم سطح

بڑے بینک عام طور پر پیش گوئی کی مدت میں دباؤ کا سامنا کرنے کی بہتر پوزیشن میں ہوتے ہیں (چارٹ 4.11 ب)۔ اس مضبوطی کا ممکنہ سبب بڑے بینکوں کے پاس دستیاب حفاقتی سرمائے کی خاصی بلند سطح ہے۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ نظامیاتی لحاظ سے اہم بینک

چارٹ 4.12: درمیانے حجم کے بینکوں کا تخمین شدہ خام غیر فعال قرضوں کا تناسب اور شرح کفایت سرمایہ

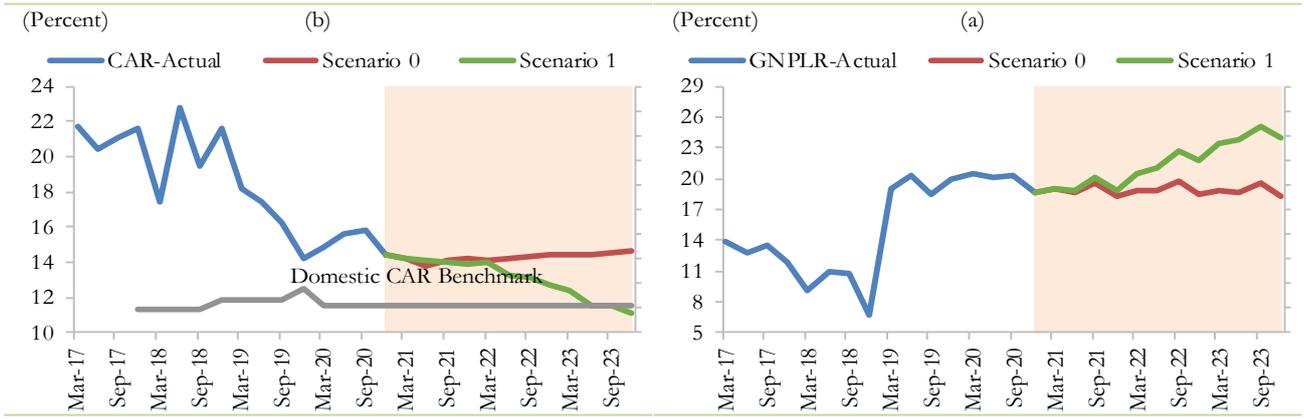


Source: SBP Calculations



Source: SBP Calculations

چارٹ 4.13: درمیانے حجم کے بینکوں کا تخمینہ شدہ خام غیر فعال قرضوں کا تناسب اور شرح کفایت سرمایہ



Source: SBP Calculations

Source: SBP Calculations

بحیثیت مجموعی، بیس لائن منظر نامے میں بینکاری کے شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت حوصلہ افزا تصویر پیش کرتی ہیں اور قانونی معاملات کا تناسب بیشتر تقریباً موجودہ سطح (9.19 فیصد) پر ہے، جبکہ کفایت سرمایہ ملکی ضوابطی نشانے سے کافی زیادہ ہے۔ مفروضاتی دباؤ کے منظر نامے کے تحت بھی بینکاری کے شعبے کو کووڈ 19 کی وباسمیت مضر عالمی اور ملکی معاشی حالات کے نتیجے میں شدید اور طویل مدتی کساد بازاری کا سامنا کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ حجم کے لحاظ سے درمیانے اور بڑے اجزا بھی دباؤ کے حالات کا سامنا کر سکتے ہیں۔ یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ نظامیاتی تعطل کا سبب بننے کا امکان رکھنے والے بڑے حجم کے بینکوں کی سرمایہ جاتی تحفظ کی حدود خاصی بلند ہیں اور اس طرح وہ تین برسوں تک مفروضاتی دچکوں کے اثر کو برداشت کر سکتے ہیں۔ اسی طرح، درمیانے حجم کے بینک بھی پیش گوئی کی مدت میں ادائیگی قرض کی صلاحیت کی مقررہ حد سے کبھی تجاوز نہیں کریں گے۔ تاہم چھوٹے حجم کے بینکوں کے جزی کی لچکداری دباؤ میں تخمینے کی مدت کے اختتام تک کمزور ہونا شروع ہو جاتی ہے اور شرح کفایت سرمایہ معمولی فرق سے کم از کم معیار سے انحراف کرتی ہے۔ تاہم، مارکیٹ میں کم حصے کے باعث ان بینکوں کے نظامیاتی مضمرات خاصے محدود ہیں۔

مختصر یہ کہ کووڈ 19 دباؤ کی عالمی اور ملکی سطح پر درست شدت، مدت اور راستے کے بارے میں بے یقینی پائی جاتی ہے۔ نتیجتاً، دباؤ کی جانچ کے نتائج بھی خاصی بے یقینی سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ اس لیے اسٹیٹ بینک نے ابھرتی ہوئی صورت حال پر کڑی نظر رکھی ہوئی ہے اور مالی استحکام کی حفاظت کے لیے ہر ممکن ضروری اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔

مکمل طور پر درمیانے بینکوں کو بڑے بینکوں کی نسبت دچکوں کے مقابلے میں زیادہ کمزور کر دیتی ہے۔ خصوصاً، پیش گوئی کی مدت میں شرح کفایت سرمایہ قدرے تیزی کے ساتھ ضوابطی نشانے کے قریب پہنچ جاتی ہے، اور دباؤ کی مدت کی طوالت بینکوں کے اس جزی کی لچکداری پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ مثبت امر یہ ہے کہ درمیانے حجم کے بینک تین برسوں تک جاری رہنے والے دباؤ کے مقابلے میں بھی مضبوطی دکھائیں گے۔

چھوٹے بینک

بینکاری نظام میں چھوٹے بینکوں کا حصہ 4.18 فیصد ہے اور دونوں منظر ناموں کے مقابلے میں یہ سب سے کم لچکدار ہیں۔ اپنی 18.72 فیصد کی موجودہ سطح سے تین سالہ پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک ایس صفر میں چھوٹے بینکوں کے قرضوں کے قانونی معاملات کی شرح میں 46 بی پی ایس کمی ہوتی ہے، جبکہ ایس ون کے تحت اس میں 530 بی پی ایس اضافہ ہو جاتا ہے (چارٹ 4.13 ب)۔ یہ دباؤ کے منظر نامے کے تحت بینکوں کے کسی بھی جزی میں انفیکشن کی بلند ترین سطح ہے۔

ان کے قرض دینے کے اکتشاف کی قدرے کم سطح کو مد نظر رکھتے ہوئے چھوٹے بینکوں کی شرح کفایت سرمایہ میں موجودہ 14.39 فیصد سطح سے ایس صفر میں 30 بی پی ایس اضافہ ہوتا ہے اور ایس ون میں 326 بی پی ایس کمی آتی ہے (چارٹ 4.13 الف)۔

بیس لائن کے تحت لچکداری کو برقرار رکھتے ہوئے مجموعی بنیادوں پر چھوٹے حجم کے بینک دباؤ کے منظر نامے میں پیش گوئی کی مدت کے اختتام تک ملکی ضوابطی شرح کفایت سرمایہ کے معیارات سے انحراف کر سکتے ہیں۔ اس کا سبب تمام زمروں میں دچکے سے قبل کی شرح کفایت سرمایہ کی پست ترین سطح ہے۔ اس طرح چھوٹے بینک ملکی سرمائے کی کم از کم شرائط پر عملدرآمد کے لحاظ سے سب سے کم لچک کا مظاہرہ کرتے ہیں۔